تعارف کتب

ایڈیٹر کے قلم سے

انوارِ قاسمی جلد اوّل | از پروفیسر محمد انوار الحسن شیر کوٹی ۔ لائل پور ــــ ناشر: ادارہ سعدیہ مجددیہ ۴۵/۴ چیمبرلین روڈ لاہور ۔ صفحات ۵۰۰ ۔ قیمت بارہ روپیہ ۔ کتابت و طباعت عمدہ ۔

امام العصر سید الطائفہ حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نہ صرف دار العلوم دیوبند کے بلکہ کتاب و سنت کی اساس پر ایک نئے علم کلام کے بھی موجد اور دین میں ایک راہ اعتدال قائم فرمانے کے بانی تھے ۔ انکی شخصیت عہد آفرین تھی، علم و حکمت کے اس مینار کی ضیا پاشیوں سے ایک عالم منور ہوا اور وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اسکی ضو افشانیاں بھی بڑھتی اور پھیلتی چلی گئیں ۔ ایسی نابغۂ روزگار ذات کی شخصیت اور احوال و سوانح پر جتنا کچھ بھی اور جس رنگ و عنوان سے بھی تحقیقی کام ہو تو حق ادا نہیں ہو سکتا ۔ علوم و معارف قاسمی کی کماحقہٗ خدمت تو ابتک ایک عظیم دائرۃ المعارف کی منتظر ہے ۔ دیکھئے یہ سعادت کن ارواح سعیدہ کے حصہ میں آتی ہے حضرت نانوتویؒ کی بیشمار سوانح لکھی گئی ہیں ۔ صاحب دل اور صاحب قلم بزرگ حضرت علامہ گیلانیؒ نے بھی جذب و سوز میں ڈوب کر اپنے البیلے انداز میں کئی ہزار صفحات کی گلکاری فرمائی، مگر تحقیق اور ترتیب کے لحاظ سے اب تک سوانح پر کام کی گنجائش باقی تھی، اس ضرورت کو مولانا انوار الحسن شیر کوٹی نے نہایت محنت، عرقریزی اور تجسس و تحقیق سے پورا فرمایا ۔ پیش نظر ضخیم جلد میں صاحب سوانحؒ کے ذاتی و خانگی حالات ۔ روحانی و علمی، کسب اور ارتقاء پھر علمی، معاشرتی، سیاسی اور روحانی میدانوں میں حیرت انگیز اصلاحی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جنہیں پڑھکر یہ یقین اور بھی راسخ ہو جاتا ہے کہ حجۃ الاسلامؒ اور ان کی تحریک دیوبند سے حق تعالیٰ نے اس صدی میں اسلام کے نشاۃ ثانیہ کے لئے اصلاح و تجدید کا عظیم الشان کام لیا ۔ اگر دار العلوم دیوبند جامع المجددین ہے، اور اس سے اکتساب فیض کرنے والوں میں بیشمار اکابر مقام تجدید پر فائز، تو حجۃ الاسلامؒ کی حیثیت بلاشبہ مجدد کامل اور فرد فرید کی ہے ــ

یک چراغ ست دریں خانہ کہ از پرتو آں   ہر کجا می نگرم انجمنے ساختہ اند

انوار قاسمی کی جلد اوّل میں بلاشبہ مؤلف نے نہایت مفید اور مستند مواد جمع فرمایا ہے، مگر ہمیں اس سے بھی بڑھکر خوشی اور اشتیاق جلد ثانی کا ہے جس میں مصنف نے حضرت والاؒ کے علوم اور حکمت قاسمیہ کی عارفانہ مباحث کی حیثیت اور موجودہ دور میں اسکی افادیت و اہمیت اور تصانیف کے خصوصیات و